

Name :> Tabish

Serial No :> 7250

Address :> Karachi

Fatwa No :>

Subject :> عقیدہ

Date :> 9/10/2009

Writer :> خادم حسین

Email :>

kia ye kehna k Huzoor(S.A.W) ka ghaib ka ilm tha shirk to nhi? aur is ko shirk kyun kaha jata hai jab k AAP (S.A.W) ne agay hony walay waqayat batae hain to zahir hai ALLAH ne aap ko ye ilm dia hai. 2 Jab firqa wariat itni hogaya hai to ulama sahi aur ghalat ka istakhara kyun nahin kr lete?? 2) aur agar hum deen main ulajh jaen to kia istakhara kr skte hain?? ye gunah to nhi??

(۱) کیا یہ کہنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کا علم تھا شریک تو نہیں اور اس کو شریک کیوں کہا جاتا ہے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے ہونے والے واقعات بتائے ہیں تو حاضر ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ علم دیا ہے۔

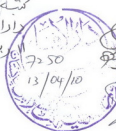
(۲) جب فرقہ واریت اتنی ہو گئی ہے تو علماء صحیح اور غلط کا استخارہ کیوں نہیں کرتے اور انہیں دین میں اُلجھ جائیں تو کیا استخارہ کر سکتے ہیں؟ یہ گناہ تو نہیں۔

الجواب حامدًا ومصليًا

(۱) غیب کے تمام امور کا علم تو اللہ تعالیٰ کیساتھ مخصوص ہے۔ یہ تخصیص آیات قرآنیہ سے اس صراحت کیساتھ ثابت ہے کہ اس کے خلاف عقیدہ رکھنے کو کفر یا کرام نے کفر قرار دیا ہے لہذا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب یا غیب دان یا غیب کا جاننے والا نہیں کہہ سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں عالم الغیب کا لفظ صرف اپنے لیے مخصوص کر رکھا ہے انبیاء علیہم السلام کے لئے اظہار و اطلاع کا لفظ فرمایا کما قال "عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدًا الا من ارتضیٰ من رسولہ (الآیۃ) وما کان اللہ لیطلککم علی الغیب وکن اللہ یجتبیٰ من یرسلہ من یشاء الخ (الآیۃ)۔"

(۲) اس قسم کے امور میں استخارہ نہیں ہوتا بلکہ قرآن و سنت کے نصوص اور اسلاف کے طرز عمل کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ اسلئے اسی کا ہی اہتمام جائیے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
کتبہ: خادم حسین عفی عنہ
دارالافتاء دار المعرفہ نور کراچی
ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ



دارالافتاء دار المعرفہ
کراچی
۱۳ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ